سوال

(100)تاڑی کے خمر سے ڈبل روٹی یا بسکٹ وغیرہ بنانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تاڑی کے خمر سے ڈبل روٹی یا بسکٹ وغیرہ بنا کر اس کی تجارت کرنا جائز ہے یا نہیں اور ان کے کھانے کا کیا حکم ہے۔ کیونکہ بعض کارخانوں میں بعض تاڑی کے خمیر سے روٹی بسکٹ وغیرہ تیار ہو کر انگریزوں وغیرہ کو فروخت کرتے ہیں اس کی تجارت کا کیا حکم ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے بسکٹوں کی بابت میں نے علماء یورپ کا طرز عمل دو اصولوں پر پایا ہے۔ مولانا حافظ عبد اللہ صاحب غازی پوری تو نہیں کھاتے تھے۔ یہ تو اس اصول پر تھے کہ تاڑی تو بذات خود چونکہ نشی چیز ہے۔ اس کے بسکٹ بھی ناقابل اکل ہیں۔

مولانا عبد العزیز کھاتے تھے۔ یہ اس اصول پر تھے کہ خمیر کے بعد جو آٹا تیار ہوا ہے۔ اس مجموعہ میں نشہ نہیں اس لئے حرام نہیں یہ ہیں دو مختلف اصول جس سے جس عمل پر ہو سکے کرے۔

شرفیہ؛۔

میں کہتا ہوں کے دوسرا اصول بالکل غلط ہے۔ کہ مجموعہ میں نشہ نہیں لہذا جائز یہ اصل حدیث نبوی کے خلاف ہے۔ ق ال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما اسکر کثیرہ فقلیله حرام رواہ ترمذي وابوداودوابن ماجه وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما اسکر منه العرق فملاء الكف منه حرام

(رواہ احمد وترمذی۔ وابوداؤد۔ ومشکواۃ۔ جلد1 صفحہ317)

یہ امر بدیہی ہے کہ جب فرق اسکر تو ملا الکف مسکر نہیں اور حرام ہے۔ اس سے قلیل میں شرط نشہ باطل ہے۔

(فتاوی ثنائیہ جلد2ص438)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 97

محدث فتویٰ